گر نگاہ گرم فرماتی رہی تعلیم ضبط	شعلہ خس مین جیسے خون رگ مین نہان ہو جائیگا

نگاہ گرم = چشم گرم کا مترادف ہے اور چشم گرم محبت وعنایت و مہربانی کو کہتے ہین مگر چشم گرم یا نگاہ گرم قہر اور غضب کے معنون پر بھی آسکتا ہے - کیونکہ لفظ گرم بمعنی اختلاط اور بمعنی غضب دونون معنون مین آیا ہے - چنانچہ سلیم کا شعر ہے ؎ عمر خود رفت و ہمان بیگانہ با ما مگر ÷ در قیامت گرم خواہی شد تبا چون آفتاب یعنے اے معشوق شاید تو قیامت کے دن ہمارے ساتھہ اختلاط اور گرمجوشی اور محبت کریگا - تیرا گانہ پن ہمارے ساتھہ شاید قیامت کے روز ہوگا - یہہ شعر سلیم کے معنے ہین نہ شعر غالب کے -

درد منت کش دوا نہوا	مین نہ اچھا ہوا برا نہوا

مین نہ اچھا ہوا = یعنے مین اچھا نہوا - برا نہوا = یہہ برا نہوا - یہہ محذوف ہے میرا اچھا نہونا یعنے میرا تندرست نہونا اور صحت نپانا برا نہوا مین جو بیمار اور علیل رہا یہہ اچھا ہوا - کیونکہ تندرست ہوتا تو دوا کی منت اٹھانی پڑتی - حاصل یہہ کہ کسی کا احسان اٹھانا بری بات ہے - احسان نہ اٹھایا چاہیے - حضرت قبلگاہی مولانا مولوی والد مرحوم ومغفور اس شعر کی مختصر شرح جو توفیق صراحت مین مندرج ہوئی تھی اسطرح بیان فرماتے ہین کہ (کیونکہ ممنون دوا ہونا اور احسان دوا کا اٹھانا بہت برا تھا)